



4617CH13

بارش کا پہلا قطرہ

ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ
آتی ہے برسنے سے مجھے شرم
اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور
بولا لکار کے، کہ آؤ
مل کر جو کرو گے جاں فشانی
دیکھی جرأت جو اس سخی کی
پھر ایک کے بعد ایک لپکا
آخر قطروں کا بندھ گیا تار
اے صاحبو! قوم کی خبر لو
قطروں ہی سا اتفاق کر لو

اسماعیل میرٹھی

معنی یاد کیجیے

قطرہ	:	بوند
خطرہ	:	ڈر، خوف
دلاور	:	دلیر، بہادر
شناور	:	تیرنے والا، تیراک
محیط	:	دریا، سمندر، گھیرے والا
جاں فشانی	:	جی جان سے کوشش کرنا
جرات	:	حوصلہ، ہمت، بہادری
سخی	:	داتا، فیاض، مراد، ہمت والا، حوصلے والا
پیروی	:	کسی کے پیچھے چلنا
اتفاق	:	میل ملاپ، دوستی، اتحاد

سوچیے اور بتائیے

1. ہر قطرے نے اپنے کو ناچیز اور غریب کیوں کہا ہے؟
2. دلاور قطرے نے کیا کہا؟
3. شاعر نے سخی کس کو کہا ہے؟
4. سخی کی جرات دیکھ کر دوسرے قطروں نے کیا کیا؟
5. شاعر اس نظم میں کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

قطرہ خطرہ دلاور شناور جاں فشانی جرات سخی پیروی قوم

کالم ”ب“ سے صحیح مصرعے تلاش کر کے مکمل کیجیے

(ب)

بارش ہو نے لگی موسلا دھار
ناچیز ہوں میں غریب قطرہ
قطروں ہی سا اتفاق کر لو
ہمت کے محیط کا شناور

(الف)

ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ
آخر قطروں کا بندھ گیا تار
اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور
اے صاحبو! قوم کی خبر لو

یاد کیجیے

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے

غور کرنے کی بات

- غریب کے ایک معنی آپ جانتے ہیں۔ یہاں لفظ غریب کم حیثیت اور کم قیمت کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔
- سخی کے معنی ”داتا“ اور ”فیاض“ کے ہیں یہاں لفظ سخی ہمت والا کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔